غنیمت کُنجاہی

محمّد اکرم نام اور غنیمت تخلّص تھا۔ گجرات (پنجاب۔ پاکستان) کے نواحی گاؤں "کُنجاہ" کے رہنے والے تھے۔ عالم وفاضل شخص تھے اور سلسلہء قادریہ سے نسبت ارادت رکھتے تھے۔۱۱۵۸ھ/۱۷۴۷ء کے لگ بھگ وفات پائی۔ کُنجاہ میں مدفون ہیں۔

غنیمت کُنجاہی برصغیر کے اہم شاعروں میں شمار ہوتے ہیں۔ وہ ایک دُور افتادہ علاقے سے تعلق رکھتے تھے اور ادبی مراکز سے دور تھے۔ اس کے باوجود اُن کے کلام کا فنّی مرتبہ اور ان کی زبان کا معیار بہت بلند ہے۔ وہ ایک قادر الکلام شاعر تھے۔ رنگین بیان اور شوخی ادا ان کے کلام کی نمایاں خصوصیات ہیں۔"دیوانِ غنیمت" کے نام سے اُن کا فارسی غزلوں کا مجموعہ موجود ہے۔

غنیمت کُنجاہی کو غزل کے علاوہ مثنوی نگاری میں بھی بڑی مہارت حاصل تھی۔ اُن کی مثنوی "نیرنگِ عشق" برصغیر میں تخلیق ہونے والی ایک نمایاں عشقیہ مثنوی ہے۔ ہندی نژاد شاعروں میں امیر خسرو اور فیضی کی مثنویوں کے بعد غنیمت کُنجاہی کی یہی مثنوی فن کے بلند تر مرتبے تک پہنچ پائی ہے۔

مثنوی "نیرنگِ عشق" کے مرکزی کردار خطہء پنجاب سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس کا اندازِ بیان بے ساختہ ہے۔ تراکیب دلکش، لفظی بند شیں چست اور تشبیہات واستعارات میں شوخی ورعنائی ہے۔ اُنھوں نے صنائع بدائع کا استعمال بے مثال ہُنر مندی سے کیا ہے۔ اس کے بعض اشعار اتنے مقبول ہوئے ہیں کہ ضرب المثل کا درجہ اختیار کر گئے ہیں۔ برصغیر میں فارسی مثنوی کی تاریخ میں غنیمت کُنجاہی کی مثنوی کا مقام بہت بلند ہے۔

☆☆☆

دَر تعریفِ پنجاب

نَدیدم کشوری غارتگرِ تاب — به خُوبیهایِ حُسن آبادِ پنجاب

چه پنجاب! انتخابِ هفت کشور — قسَمَ خوردِه به خاکش آبِ کوثر

غُبارَش آب ورنگِ چهرهٔ گُل — گیاهش دل رُبایِ زُلفِ سُنبل

به هرجا سبزِه از خاکش دمیدِه — رُخِ خُوبان به پیشش خط کشیده

خُنَك آن کس که درهنگامِ سرما — دراین گلشن بُوَد گرمِ تماشا

به گرما هم هوایش دلنشین است — هوایش سرزمینِ عشقِ دین است

بُتانَش چُون زِ رُویِ سِهر جُوشند
شکر گوُیند و گوهر می فروشند

(غنیمت کُنجاہی: نیرنگ عشق)

☆☆☆

فرہنگ

غارت گر	:	(غارت+ گر) لُوٹنے والا،لُٹیرا۔
تاب	:	ہمت، حوصلہ
حُسن آباد	:	شہرِ حسن وجمال
خوبان	:	(خوب کی جمع) حسین وجمیل لوگ۔
به پیشش خط کشیده	:	اس کے سامنے لکیریں کھینچتے ہیں، اس کے سامنے ہیچ ہیں۔
بُتانش	:	(بُت+ان+ش)اس کے خوبصورت لوگ۔
زِ رُویِ مهر	:	محبت کی وجہ سے۔
جُوشند	:	(جوشیدن: پر جوش ہونا← فعل مضارع) گرم جوش ہوتے ہیں۔
شکر گویند	:	شکر جیسی میٹھی باتیں کرتے ہیں۔
گوهرمی فروشند	:	موتی بیچتے ہیں،موتی رولتے ہیں۔

تمرین

۱۔ شاعر دراین مثنوی کدام ناحیه راستوده است؟

۲۔ "انتخابِ هفت کشور" یعنی چه؟

۳۔ به نظر شاعر، غبارِ این دیارچه مقامی دارد؟

۴۔ دَر فصلِ گرما،هوای پنجاب چطور است؟

۵۔ زیبا رُویانِ پنجاب چگُونه حرف می زنند؟

۶۔ مندرجہ ذیل مرکبات میں سے اضافی وتوصیفی الگ الگ لکھیے:

آبِ کوثر۔ چهرهٔ گل۔ رُخ خوبان۔ غارتِگر تاب۔ انتخابِ هفت کشور۔

۷۔ علم بدیع میں صنعت تضاد سے مراد دو متضاد معنی رکھنے والے الفاظ کو شعر یا نثر میں لانا ہے مثلاً شب وروز، زشت وزیبا، نیک وبد، تاریک وروشن وغیرہ پانچویں شعر میں "صنعت تضاد"استعمال ہوئی ہے، اس کی نشاندہی کیجیے۔

۸۔ پہلے دو شعروں کو فارسی نثر میں لکھیے۔

☆☆☆